رجسٹرڈ ایل نمبر ۲۰۶

رجسٹرڈ ایل نمبر ۲۰۶

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

اللہ نور السموات والارض مثل نورہ کمشکوٰۃ فیہا مصباح

مصباح

زنانہ اخبار

قادیان ضلع گورداسپور سے شائع ہوتا ہے زیر نگرانی لجنہ اماء اللہ

ایڈیٹر
قاضی محمد ظہور الدین اکمل

چندہ
سالانہ دو روپے آٹھ آنہ

نمبر ۱۶	۱۵ اگست سنہ ۱۹۲۷ء مطابق ۱۶ صفر سنہ ۱۳۴۶ھ	جلد اول

دارالامان کی خبریں

(۱) خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام میں خیریت ہے۔ موسم گرما کی تعطیلیں تینوں مدرسہ جات خواتین میں ۱۳ اگست سنہ ۱۹۲۷ء سے ڈیڑھ ماہ کے لئے کر دی گئی ہیں۔

(۲) حضرت خلیفۃ المسیح ثانی علیہ السلام حرم ثانی اور بچوں کے ساتھ ہفتہ کے دن شملہ تشریف لیجائیں گے۔ انشاء اللہ ام ناصر احمد صاحبہ دارالامان میں رونق افروز رہینگی اور حرم ثالث و محترمہ سکرٹری لجنہ اماء اللہ سارہ بیگم صاحبہ اپنے والدین کے ہاں بھاگلپور مع اپنے بچے عزیز رفیع احمد سلمہ اللہ تشریف لے جا چکی ہیں۔ اللہ تعالیٰ بخیریت تمام واپس لائے۔ آمین۔

حرم چہارم عزیزہ بیگم صاحبہ کو اللہ تعالیٰ نے پہلا بچہ وسیم احمد بخشا ہے۔ میں ناظرات مصباح کی طرف سے خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضرت خلیفۃ المسیح کی خدمت میں مبارکباد عرض کرتی ہوں۔ اللہ تعالیٰ ننھے بچہ کو اپنے جد امجد (علیہ الصلوٰۃ والسلام) کے علوم و کمالات کا وارث بنائے۔ (اللھم آمین)

حضرت ام المومنین مع نواب مبارکہ بیگم صاحبہ و عزیز محترمہ صاحبزادی امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ پہلے ہی شملہ تشریف فرما ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب افراد خاندان نبوت کو صحت و سلامتی سے واپس قادیان لائے۔

موسم برسات کے باعث اور ڈھاب کے پانی کی تاثیر سے کچھ کچھ بخار کی شکایت بھی ہو رہی ہے۔ اجلاس لجنہ زیر نگرانی حضرت ام ناصر احمد صاحبہ بمقام ... ۸ بجے ... انشاء اللہ

عید مبارک۔ مکرمی مفتی فضل الرحمن صاحب کے ہاں دو جڑواں لڑکے چار لڑکیوں کے بعد پیدا ہوئے ہیں۔ خدا تعالیٰ مبارک کرے۔

"بلندی کو بلندی جاننا ہمت کی پستی ہے"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مصباحی بہنیں یہ معلوم کر کے بہت خوش ہونگی۔ کہ ہماری بہن امۃ الحفیظ جو آج کل شاد نو برہ ہیں ہیں، بنت مفتی فضل الرحمن صاحب شعر و شاعری کا شوق بھی رکھتی ہیں۔ چنانچہ ان کی یہ نظم پہنچی ہے۔ جسے بغیر کسی قابل ذکر تصرف کے شائع کیا جاتا ہے۔ نظم میں جن پاکیزہ خیالات کا اظہار ہے۔ وہ احمدی خواتین کے لئے قابل قدر و قابل توجہ ہیں (اکمل)

خدایا آج کل کیسی مسلمانوں کی ہستی ہے
کہ زوروں پر ہے کفر اور ان پہ طاری خواب مستی ہے

جہاں میں چار سو گر ڈال کر اپنی نظر دیکھیں
مسلمانوں کی حالت پر ہی اک حسرت برستی ہے

پکڑو جام وحدت کے پلاتی جاؤ تم سب کو
خدا کے دید کی پیاسی سبھی خلقت ترستی ہے

دعا بھی ساتھ مانگو ابر رحمت جوش میں آئے
کہ کفر و شرک کی گرمی سے سب دنیا جھلستی ہے

رکو مت دشمنوں کی دھمکیوں سے اے میری بہنو
پیام حق سنانا بس تمہارا فرض ہستی ہے

کرو مت خوف دشمن کی جماعت دیکھکر بھاری
مدد پر جب تمہاری وہ خدا کی پاک ہستی ہے

شہِ محمود احمدؑ نے ہزاروں بار فرمایا!
"بلندی کو بلندی جاننا ہمت کی پستی ہے"

اٹھو سب مال و جاں دیکر رضائے حق کرو حاصل
یہ جنس بے بہا جاں دیکے ہاتھ آئے تو سستی ہے

دکھاؤ کام کر کے ایسا دشمن بھی کہے۔ بیشک
یہی وہ قوم ہے جس کے لئے جنت ترستی ہے

یقیناً فضل مولا سے ظفر پاؤ گے دشمن پر
ابھی گو تم پہ سب خلق خدا آوازے کستی ہے

حفیظہ مت کرو کچھ فکر روزِ حشر کا دل میں
بشیر الدین شہِ ابرار کی جب سرپرستی ہے

مسلم اوٹ لک کیلئے چندہ پشاور سے

پشاور سے یہ عورتوں کا چندہ برائے اعانت مسلم اوٹ لک ہے۔ حضرت اقدس کو بھی ایک اطلاع دے دی گئی ہے (۱) اہلیہ صاحبہ بابو رحمت اللہ صاحب عنہ ۵ روپیہ (۲) اہلیہ صاحبہ بابو عبدالمجید صاحب عہ (۳) اہلیہ صاحبہ بابو غلام محمد صاحب اختر عا (۴) اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر فتح الدین صاحب عا (۵) اہلیہ صاحبہ بابو محمد عالم صاحب سے (۶) معرفت بابو محمد عالم صاحب عا (۷) اہلیہ و والدہ صاحبہ بابو عبدالحق صاحب عہ (۸) اہلیہ صاحبہ مولوی محمد علی صاحب ۸

خاکسار غلام محمد اختر احمدی زنانہ انجمن تعلیم پشاور ۔ بیزار الی عصیانہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مصباح

قادیان دارالامان مورخہ ۱۵/ اگست ۱۹۲۷ء

بھولے بھٹکوں کو راہ ہدایت دکھاؤ

بہنو! عقل، فطرت، نیچر، تجربہ، مشاہدہ اس بات پر متفقہ طور پر دال ہیں - کہ نفس انسانی خود مختاری کے قابل نہیں - کیوں؟ اس لئے کہ یہ بہ نسبت نیکی کے بدی کی طرف، جلد رجوع کرتا ہے اسی کے سدباب کے لئے یا یوں کہو - کہ اہل جہان کو صحیح راستہ پر چلانے کے لئے دنیا و مافیہا کی ماہیت جاننے والے (خدا) نے ہر زمان میں پاکیزہ اور منتخب ہستیاں پیدا کیں - تا ان کی زیر حفاظت مقاصد زندگی سمجھیں اور عامل ہوں +

وہ زندگی کیا زندگی ہے - جو نفس امارہ کے نیچے دبی رہے اور حیوانیت اس کو اپنا شکار بنالے کانشنس کو اجل نگل جائے ::

ایسے انسان جن پر نفس امارہ کی حکومت ہوتی ہے - بظاہر تو انسان ہوتے ہیں - مگر حقیقت میں حیوان سے بھی بدتر - وہ مقاصد تخلیق کو بھول جاتے ہیں - ان کا ضمیر مرجاتا ہے - اور وہ بہائم کی مانند زندہ رہتے ہیں ::

اس نفس امارہ کی سرزنش و اصلاح کے لئے قانون قدرت نے انبیاء و مرسلین کو ماسٹر و ادیب بنا کر بھیجا اور بھیجتا رہیگا - چنانچہ ہمارے زمانہ میں بھی جبکہ دنیا ہر چہار طرف سے نفس امارہ کے نیچے دب گئی - اور خدا کے بندے ان اغراض کو بھول گئے جن کے لئے وہ عدم سے وجود میں لائے گئے تھے بدیوں کی وہ گھٹا چھائی کہ ہر سو اندھیرا ہی اندھیرا ہوگیا ہاتھ کو ہاتھ سجھائی نہ دیتا تھا - دین کی کشتی جرم وعصیان کے سمندر میں ڈگمگا رہی تھی - کہ ملک پنجاب کی مشرقی جانب سے ایک لائٹ ہوس نمودار ہوا جس کی ضوافگنی سے ناامیدوں کو ڈھارس ہوئی اور سعید روحوں نے جوں توں کر کے اپنے آپ کو اس روشنی کے قریب کیا - جونہی کہ اس کی شعاع ان کے سینوں پر پڑی - انہوں نے اپنے اندر جھانک کر دیکھا - تو محسوس کیا - کہ ان کی منزل ہستی نفس امارہ کی بدولت نہایت پراگندہ ہو رہی ہے ::

ان کو اس لائٹ ہوس (روشنی کا منار) کی ٹھنڈی ٹھنڈی اور مطمئن چمک ایسی بھائی کہ انہوں نے یک قلم نفس امارہ سے بائیکاٹ کر دیا - اور جن تیرہ بختوں کو اس کی روشنی سجھائی نہ دی - ان کو نفس امارہ نے بحر ذخار میں دھکیل دیا - اور ان کی ہستی نیست و نابود ہوگئی اور اب ان کا نشان تک باقی نہیں - عبرت! امید ہے آپ سمجھ گئی ہونگی کہ اس لائٹ ہوس سے میری مراد اس زمانہ کے مرسل و فرستادہ مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے ہے (فداہ ابی و امی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس تاریکی کے زمانہ میں اللہ تعالےٰ نے آپ کو وحی والہام کی الیکٹرک دے کر اپنے بندوں کو روشنی پہنچانے پر مامور فرمایا ۔

آپ نے اس پاکیزہ الیکٹرک کے ذریعہ ایسا اجالا کیا۔ کہ کہاں تو آنکھوں والے ٹھوکریں کھاتے تھے۔ یا اب اندھوں کو بھی رائل روڈ (شاہی سڑک) نظر آنے لگی ۔ کہاں تو سب شیرازہ منتشر و پراگندہ تھا یا اب ایک لڑی میں منسلک اتحاد و اخوت کے گیت گانے لگے۔ اب ان کا خدا ایک۔ رسول ایک۔ قول ایک۔ زبان ایک۔ خیال ایک قوم ایک ۔

خلاصہ کلام یہ کہ نفس ہرگز اس قابل نہیں کہ اس کو آزادی و خود مختاری دی جائے۔ ورنہ وہ تباہ ہلاک ہو کر مقصدِ انسانی فوت ہو جائیگا ۔ تو اس کے قیام کے لئے یہ ضروری ہے۔ کہ وہ خدا تعالےٰ کی منتخب شدہ ہستی کے ماتحت رہے ۔

سو اللہ کریم کا ہزار ہزار شکر ہے۔ کہ اس نے ہمیں توفیق اور سمجھ عطا کی۔ کہ ہم نے اس کے بھیجے ہوئے کو پہچانا۔ خود ہلاکت سے بچے۔ اللہ کی خوشنودی کا راستہ بھی معلوم ہو گیا۔ اور دنیا کی کش مکش و مکروہات سے بھی نجات پا کر نفس مطمئن حاصل کیا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک ۔

جنہوں نے نفس امارہ کی پیروی کی دیکھو۔ کہ ان کی کیا حالت ہے۔ اپنے خالق سے رو گرداں۔ دنیا میں بے عزت و بے اطمینان ماہی بے آب کی طرح پریشان ایک کو ایک کاٹے کھاتا ہے۔ غرض انکی حالت نہایت ہی عبرتناک ہے ۔

مگر بہنو! کیا ایک۔ انسان دوسرے انسان کو ڈوبتے دیکھ کر چپ کھڑا تماشا دیکھے گا؟ نہیں اور ہرگز نہیں بلکہ اپنے ہم جنس کو بچانے کی ہر ممکن کوشش کرے گا۔ تو جب یہ ضروری ہے۔ کہ کسی کو ہلاک ہوتا دیکھ کر انسان کھڑا نہیں رہ سکتا۔ تو یہ کس طرح ہو سکتا ہے۔ کہ ہم جن کو اللہ تعالےٰ نے اس نبی کی امت ہونے کا شرف بخشا ہے۔ جس کے دل میں بنی نوع انسان کے لئے ہمدردی کا مادہ کوٹ کوٹ کر ودیعت کیا گیا تھا۔ اور جس کا نمونہ اس کے بروز مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے (روحی فداہ) ہم تک پہنچایا ایسے رحیم مجسم نبی کی امت اور ایسے مہربان فرستادہ کی پیرو اپنی ہم جنسوں کو بحرِ ظلمت میں غوطے کھاتا دیکھکر خاموش رہیں گی؟ ہرگز نہیں ۔

پس میری بہنو! سچی بہنو! جو نور آپ کو حاصل ہوا ہے۔ اس سے دوسری بہنوں کو بھی جو ظلمت و تاریکی کی لہروں میں بہی جا رہی ہیں روشنی پہنچاؤ اور اس پُر بہار بزم کی ممبر بنا دو ۔

میری بہنو! سخاوت صرف فقیر کو پیسہ یا کپڑا یا کھانا کھلانا ہی نہیں۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ ومما رزقنٰھم ینفقون کہ سخاوت کے معنوں کو مال دولت تک ہی محدود نہ کرو۔ بلکہ جو کچھ ہم نے دیا ہی دولت ہے یا علم یا دیگر اخلاق سب خرچ کر دیں سب کا ایک ہی مرتبہ ہے۔ حدیث شریف میں آتا ہے کہ سخی وہ ہے۔ جو علم سیکھ کر پھر اس کو پھیلاتا ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پس سخت ضرورت اس بات کی ہے کہ علم سیکھا جائے اور پیغام احمد زمین کے کونوں تک پہنچایا جائے۔ فی زمانہ یہی جہاد ہے تجاھدون فی سبیل اللہ باموالکم وانفسکم اسی کی طرف اشارہ ہے۔ پس ذالکم خیر لکم ان کنتم تعلمون ؛

پھر سنو کہ علم سیکھ کر پھیلانا یہ وہ خلق عظیم ہے۔ کہ جس کی نسبت اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ یغفرلکم ذنوبکم ویدخلکم جنٰت تجری من تحتہا الانہار ومسٰکن طیبۃ فی جنٰت عدن ذالک الفوز العظیم ؛

یہ سعادت وہ سعادت ہے۔ جو آج ہمارے سوا کسی کو نصیب نہیں۔ دنیا مردہ پرستی میں محو ہے۔ تم انہیں زندہ خدا دکھاؤ ؛

امۃ الحفیظ۔ مانڈلے۔ ہانگو۔ برما

مشاہدات عرفانی

الحمد للہ کہ ہمارے مکرم ومعظم شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی لنڈن سے بعض ممالک اسلامیہ میں ہوتے ہوئے حج بیت اللہ سے مشرف ہو کر مع الخیر وارد بلدہ طیبہ دارالامان قادیان ہو گئے۔ ان کا یہ نوٹ لنڈن سے بھیجا ہوا ابھی تک چھپ نہ سکا تھا۔ وہ اب شائع ہوتا ہے :۔

بچوں میں روح صداقت پیدا کرو

میرے ان مشاہدات میں جو الفضل میں شائع ہوئے یہ ذکر آیا ہے کہ مائیں بچوں کو سچ بولنے کی عادت ڈلواتی ہیں۔ اور لوگ باوجود جرم کرنے کے جس کی سزا موت ہو جھوٹ نہیں بولتے۔ ایسی مثالیں ہر روز دیکھنے میں آتی ہیں۔ ابھی چند روز کا ذکر ہے۔ کہ ایک جوہری کی دوکان سے دن دہاڑے دو ہیرے کی انگوٹھیاں چوری ہو گئیں جن میں سے ایک کی قیمت قریباً ساڑھے آٹھ ہزار تھی وہ ایک لڑکے کو مل گئی۔ کسی کو معلوم بھی نہ تھا۔ جب اس نے زمین پر اسے پڑے ہوئے پایا وہ چور نہ تھا ایک گری پڑی چیز اسے مل گئی تھی۔ لیکن اس نے گوارا نہ کیا کہ اسے اپنے پاس رکھے۔ وہ پولیس کے پاس آیا اور واقعہ بیان کر کے ہیرے کی انگوٹھی ان کے حوالہ کر دی ؛

ایسی ماں مبارکباد کے قابل ہے۔ جس نے اپنے بچہ میں یہ جوہر پیدا کیا۔ اسلامی تاریخ میں ماؤں کی بہترین تربیت کی بے نظیر مثالیں ملتی ہیں۔ کہ وہ کس طرح اپنے بچوں میں روح صداقت پیدا کرتی تھیں حضرت سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ ہی کا واقعہ ہے۔ کہ کس طرح آپ نے محض سچ کی برکت سے ڈاکوؤں کے ایک گروہ کو قطب اور ولی بنا دیا۔ یہ مائیں تربیت کا نتیجہ ہیں۔ اور اولاد کی تربیت کا بہت بڑا انحصار ماؤں پر ہے۔ اسلامی زندگی کا نمونہ اگر ہمارے بچوں میں پیدا ہو سکے۔ اور ہماری مائیں مدد کریں۔ تو قوم کا مستقبل بہت شاندار ہونے کی توقع ہو سکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کی توفیق دے۔ آمین ؛

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلامی تعلیم کن رنگوں میں جلوہ گر ہوتی ہے

میں تو ہر روز ایک وجد اور اس کے ساتھ ہی ایک افسردگی میں رہتا ہوں وجد تو مجھے ان حالتوں کو دیکھ کر ہوتا ہے۔ جو اسلام کی تعلیم کو قبول کرنے کے لئے یہاں پیدا ہوتی ہیں۔ اور افسردگی اپنی کمزوری اور ان ہواؤں سے فائدہ نہ اٹھانے کے متعلق ہوتی ہے۔ ابھی ابھی یہاں ایک مقدمہ عدالت میں گیا۔ اس مقدمہ میں مدعی شوہر اور مدعا علیہ ماں تھی۔ اور جھگڑا بچے کی تعلیم کا تھا۔ باپ اس کو ایک بورڈنگ سکول میں داخل کرانا چاہتا تھا اور ماں اس کے خلاف تھی۔ وہ کہتی تھی۔ کہ نہیں میں خود اپنے بچے کی نگرانی اور تربیت کروں گی میں بورڈنگ میں نہیں بھیجتی۔

گارڈین ایکٹ (قانون حفاظت) کے ماتحت مقدمہ پیش ہوا۔ مجسٹریٹ نے ماں کو طلب کرنے کے بغیر باپ کو مشورہ دیدیا۔ کہ تم جاکر اپنے اختیارات کو برتو اور لڑکے کو بورڈنگ میں بھیجدو۔ بظاہر قصہ ختم ہو گیا۔ مگر نہیں بیدار قوم اس پر کہاں خاموش ہو سکتی ہے۔ اب اس پر بحث جاری ہے۔ کہ باپ کو یہ حق نہیں ہو سکتا اور نہیں ہونا چاہئے۔ بلکہ یہ حق ماں کو رہنا ضروری ہے۔ کیونکہ ماں اپنے بچہ کیلئے جو قربانیاں کرتی ہے۔ وہ ایسی نہیں کہ انہیں فراموش کر دیا جاوے۔ مجسٹریٹ پر لے دے ہو رہی ہے۔ کہ تمہاری قوم کے تمام اعلیٰ درجہ کے لوگ انکی ماؤں کی بہترین تربیت کا نتیجہ ہیں۔ ماں سے بہتر کوئی بچے کا حقیقی دوست اور خیر خواہ نہیں ہو سکتا۔ خیر یہ تو ان کے دلائل اور وجوہات کا ایک سلسلہ ہے۔ مگر میں کہتا ہوں۔ کہ اسلامی حق حضانت کو اگر دیکھیں۔ تو وہ عورت کے حق میں ہے۔ اور ایک خاص عمر تک صرف بچہ ماں یا اس کی نانی یا پھوپھی وغیرہ کے قبضہ میں دیا جا سکتا ہے۔ جہاں یہ سوال ہو۔ اس سے اسلامی تعلیم کی عظمت کا اندازہ کرو۔ اور بار بار نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنے کو جی چاہتا ہے۔ جبکہ آپ کی یہ تعلیم سامنے آتی ہے۔ کہ جنت تمہاری ماؤں کے قدموں کے نیچے ہے۔ میں انگلستان کی ماؤں کو کس طرح بتاؤں۔ کہ ان کے لئے اسلام کیا درجہ قائم کرتا ہے۔ احمدی بہنیں ہی کوئی تجویز سوچیں۔ کہ وہ اس ملک کی عورتوں کو اسلام کی طرف لا سکیں۔ یہاں کی تبلیغ کے سوال میں عورتوں کی توجہ کا بہت بڑا سوال ہے۔ اگر عورتوں کو توجہ ہو جاوے۔ تو اسلام کی طرف فوج در فوج آنے لگیں اور اس کے لئے ضرورت ہے۔ ایک مستقل کتاب کی۔ میں تجویز بتا سکتا ہوں۔ مضامین کی ترتیب کا بھی انشاء اللہ صحیح مشورہ دینے کے قابل ہوں۔ لکھنے اور چھپوا کر شائع کرنے والے تم پیدا کر دو؟

نئے آلو کا چھلکا:۔ انہیں کسی پرانے برتن یا ڈول میں ڈال کر کچھ پانی اور اخروٹ کے برابر یا اس سے ذرا بڑے چند پتھر کے ٹکڑے ڈال دو۔ پھر لکڑی لیکر انہیں کچھ دیر ہلاتے رہو۔ چند ہی منٹ میں چھلکا اتر جائیگا۔ اگر کہیں کسی آلو پر ذرا سا چھلکا رہ گیا ہو۔ تو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خوش رہنے کے بیس اصول
دس خاوند کے لئے اور دس بیوی کیلئے

فاضل جج ستھا اپنے کام کو اس جگہ سے شروع کرتے ہوئے جہاں سے کہ محبت کا دیوتا (کیوپڈ) بصد مسرت) چھوڑ دیتا ہے۔ اپنی عدالت میں تیس ہزارویں طلاق کے فیصلہ کو لکھتے وقت دس احکام خاوند کے لئے اور اتنے ہی بیوی کے لئے صادر کرتا ہے۔ اس کے احکام مرد کے لئے مندرجہ ذیل ہیں:۔

۱۔ اپنی بیوی سے وفاداری اور مہربانی سے پیش آؤ (۲) اس کو اپنا اصل ساتھی زندگی کا بناؤ (۳) اس کو اپنے پورے اعتماد میں لو (۴) اپنے تمام مشکل اور اہم امور میں اس سے گفتگو کرو اور مشورہ لو (۵) اسے ثابت کردو کہ درحقیقت تم اس سے محبت کرتے ہو۔ (۶) رشتہ داروں کی مداخلت بے جا سے بچو (۷) اس کو اتنا کافی روپیہ دو تاکہ وہ گھر باسانی چلا سکے (۸) اپنی بیوی کے باپ اور ماں کی عزت کرو (۹) کسی دوسری محبت کو اپنے اور بیوی کے درمیان مت آنے دو (۱۰) ایسی بات مت کرو۔ جس سے کوئی مہلک بدظنی پیدا ہو۔

دس احکام برائے عورت

(۱) اپنے آپ کو کمزور یا معمولی چیزوں پر سہارا رکھنے والی مت خیال کرو (۲) زندگی میں ایک بڑی چیز سے نہ ڈرو ...... ماں ہونے سے (۴) اپنے خاوند کے ساتھ حقیر مذاق مت کرو اور نہ ہی اسے لغو باتوں سے چڑاؤ۔ کیونکہ یہ ایک ایسی آگ ہوگی۔ جو تم کو کسی وقت جلا دیگی۔ (۵) اپنے خاوند کو ثابت کر دکھاؤ کہ وہ صرف تمہاری محبت کا واحد مالک ہے (۶) تم اپنے خاوند کو اپنی گھر کی ذمہ داریوں کا اس طرح سے احساس کراؤ تاکہ وہ سمجھے کہ اس کا ان میں شامل رہنا روپیہ سے بھی ازبس ضروری ہے۔ (۷) اپنے خاوند کے صبح کے ناشتہ کی طرف اپنی خاص توجہ کرو۔ اور شام کے کھانے کے وقت اس سے نہایت محبت کا سلوک کرو (۸) خاوند سے ان وعدوں کے ایفا کا سخت مطالبہ مت کرو۔ جو کہ اس نے تم سے بعض اوقات کئے ہوں (۹) خاوند کے سامنے دوسری عورتوں کے خاوندوں کی تعریف اس طریق پر مت کرو۔ فلاں اس سے زیادہ فراخ دل ہے (۱۰) خاوند سے ایسا سلوک مت کرو۔ جس سے وہ سمجھے کہ وہ گھر کے انتظام کو توڑ رہا ہے۔

آخر میں فاضل جج یہ کہکر ختم کرتا ہے "پہلے دس احکام نہایت سخت ہیں۔ کہ جو کوئی ان پر عمل کریگا۔ وہ اینو رنی واڈا جہاں طلاق آسان اور ایک معمولی بات ہے، پیرس اور میری عدالت کو ان طلاق کے مقدمات سے محفوظ رکھیگا۔ اور اس طرح سے مجھے بھی آرام حاصل ہوگا"

(ترجمہ انگریزی)

عائشہ اہلیہ سید محمد عبداللہ صاحب قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عورتوں کیلئے جسمانی ورزش بے حد ضروری ہے

حفظانِ صحت کے لئے عورتوں کو کس طرح کی جسمانی ورزش کرنی چاہیئے۔ اس میں کوئی شک نہیں۔ کہ جس طرح مردوں کی صحت قائم رکھنے کے لئے جسمانی ورزش کی ضرورت ہے۔ اسی طرح عورتوں کو اس کی زیادہ ضرورت ہے۔ کیونکہ وہ گھروں میں رہتی ہیں اور مرد باہر پھرتے رہتے ہیں۔ اور عام طور پر اگر کوئی بھی ورزش نہ کریں۔ تو ان کا چلنا پھرنا خاصی ورزش کا قائم مقام ہو جاتا ہے +

صحت ور اور مضبوط اولاد پیدا کرنے کے لئے والدین کی صحت اور مضبوطی لازمی چیز ہے۔ اور اس کے لئے ورزش از حد ضروری ہے۔ ایک زمانہ تھا۔ کہ تمام گھروں میں وہ امراء کے ہوں یا غرباء کے چکی اور چرخے کا رواج بہت تھا۔ مگر رفتہ رفتہ یہ رواج جاتا رہا۔ اور اب اس کو عار سمجھا جاتا ہے۔ اگر کوئی عورت چکی پیستی ہو یا چرخہ کاتتی ہو۔ یا اپنے گھر کے عام کاروبار کو بھی اگر ذرا مقدرت ہو کرتی ہو تو عار سمجھا جاتا ہے۔ اور شان امارت اور شرافت کے خلاف قرار دیا جا رہا ہے جو کہ بہت بری بات ہے۔ خدا نہ کرے کہ ہمارے گھروں میں پیدا ہو ورنہ نتائج بہت خراب ہونگے +

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اپنے کام اپنے ہاتھ سے کر لیتے تھے۔ بلکہ دوسروں کے بھی کر دیتے تھے۔ اور آپ کی عملی زندگی اور نمونہ کا نتیجہ تھا کہ حضرت خاتون جنت فاطمۃ الزہرہ رضی اللہ عنہا جو رسول اللہ صلی اللہ وسلم کی پیاری بیٹی تھی۔ وہ اپنے ہاتھ سے چکی پیس لیتی تھی۔ آپ نے ایک دفعہ آنحضرت صلی اللہ وسلم سے اپنی تکلیف کی شکایت کی۔ تو آپ نے سبحان اللہ پڑھنے کی ہدایت فرمادی۔ تو جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیاری بیٹی اور آپ کی بیویاں جو ام المومنین ہیں۔ اپنے گھروں کے دھندے آپ کر لیتی تھیں۔ اور سستی اور کاہلی ان میں نہ پائی جاتی تھی تو ہم کو بھی سستی اور کاہلی سے کام نہ لینا چاہیئے اور کام دھندے سے اس لئے جی چرانا کہ شان امارت کے خلاف ہے۔ سخت غلطی اور بے وقوفی ہے۔ میں نے حضرت ام المومنین کو اللہ تعالے ان کو تا دیر ہمارے سروں پر قائم رکھیں خود چرخہ کاتتے اور دیگر تمام گھر کے کام سرانجام دیتے دیکھا ہے۔ یہ چشم دید نمونہ ہمیں جو سبق سکھاتا ہے۔ وہ ظاہر ہے۔ بہر حال عورتوں کے لئے جسمانی ورزش کی بھی سخت ضرورت ہے اگر کسی کی سردست کوئی صورت نہ ہو۔ تو اپنے گھروں کے کاروبار کو اپنے ہاتھ سے کرنا اور کچھ وقت اپنے شوہروں یا بچوں کے ساتھ گھر کے احاطہ میں گیند وغیرہ سے کھیل لینا بہت ضروری ہے۔ جس سے جسمانی ورزش خوب ہو سکتی ہے۔ علاوہ بریں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے نمونہ سے بتایا کہ عورتوں کیلئے عام طور پر کم از کم سیر کی ہی ورزش ہو حضرت ام المومنین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ تعالےٰ ان کی عمر میں برکت دے۔ اب تک اسکی عادی ہیں۔ بہرحال اب عورتوں کے لئے جسمانی ورزش کی بے حد ضرورت ہے۔ خاص کر طالبات کے لئے۔ اسی کمزوری اور سستی کا نتیجہ ہے۔ کہ وہ خوف اختلاج قلب (دل کی دھڑکن) اور طرح طرح کی بیماریوں میں مبتلا ہو رہی ہیں۔ ان کو گھر سے باہر نکلنا تک دشوار ہو جاتا ہے۔ دو چار کوس چلنا تو درکنار ریلوے سٹیشنوں پر گھبرا جاتی ہیں۔ حالانکہ ضرورت ہے ان میں ایسی دلیری ہو کہ وہ ضرورت کے وقت دشمن کا مقابلہ کر سکیں۔ عورت کو اپنی عزت اور آبرو کے بچانے کیلئے جہاں حیلہ کی ضرورت ہے۔ وہاں قوت اور دلیری کی بھی ضرورت ہے۔ عہد نبوی میں جو عورتیں اسلام میں داخل ہوئیں تھیں تاریخ ہمیں بتا رہی ہے کہ انہوں نے کیا کیا۔ عورتوں کے لئے یہ فخر کی بات ہے۔ کہ عورت نے اسلام کے عہد اوّل میں بے نظیر اور شاندار کام کئے ہیں۔ سب سے پہلے جس وجود نے حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تصدیق کی۔ اور آپ کے سلسلہ کی اشاعت و تبلیغ میں اپنا سب مال و زر نثار کر دیا۔ وہ ایک عورت ہی تھی۔ حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا۔ اس وقت عورتیں جہاد میں شریک ہوتی تھیں۔ اور تلوار لے کر دشمن کا مقابلہ کرتی تھیں ٭ زخمیوں کو اٹھا کر لاتی تھیں۔ ان کی تیمارداری اور مرہم پٹی کرتیں اور مردوں کو دشمن کے مقابلہ کے لئے غیرت ٭ دلاتی تھیں۔ مگر بہنو آج ہماری یہ حالت ہے کہ چار آدمیوں کا مجمع ہو۔ تو وہاں سے گذرتے ہوئے بھی ڈر معلوم ہوتا ہے۔ اور پسینہ آجاتا ہے۔ دنیا میں آج جدوجہد کا زمانہ ہے۔ اسلام پر دشمن مختلف قسم کے ہتھیاروں سے حملہ آور ہو رہا ہے۔ اور اگر ہم میں قوت اور طاقت نہ ہوگی اور اپنی زندگی اور آبرو کے تحفظ کے لئے ہم سوائے رونے اور غش کھانے کے کچھ نہیں جانتی ہونگی تو یاد رکھو ہماری حالت بہت قابل رحم ہے۔ فرض کرو کہ ہم عورتیں ہیں۔ مگر ہم فخر یہ کہہ سکتی ہیں۔ کہ خدا تعالےٰ نے ہم کو کسی صورت میں مردوں سے کم قوتیں اور طاقتیں نہیں دی ہیں۔ ہم اپنے اندر وہی حوصلہ وہی ہمت وہی روح پیدا کر سکتی ہیں۔ جو قرون اولیٰ کی عورتوں میں تھی۔ اور اس لئے ورزش کی از حد ضرورت ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے نمونہ سے دکھایا۔ کہ آپ ایک مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو لے کر دوڑے۔ اور ایک مرتبہ آپ نے جنگی کرتب حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو دکھائے۔ اس واسطے کہ آئندہ کسی زمانہ میں مسلمان مرد یا عورتیں اپنی بے وقوفی سے جسمانی ورزش کو غیر ضروری نہ سمجھ لیں۔ پس حفظان صحت کے لئے یہ ضروری امر ہے۔ کہ جسمانی ورزش بھی ضروری کی جائے۔

خوف جو انسان کے اندر پیدا ہوتا ہے۔ وہ اپنی کمزوری سے پیدا ہوتا ہے۔ اور اس کو دلوں سے دور کرنا ضروری ہے۔ اور اس کی صرف ایک ہی صورت ہے۔ کہ ہم اپنے جسمانی قویٰ کو نشوونما دیں اور اپنی طاقت کو بڑھائیں۔ اس کا نتیجہ یہ ہوگا۔ کہ نہ صرف ہم میں بلکہ ہماری نسل میں بھی مردانگی اور دلیری پیدا ہوگی۔

ہندوستان کی حالت ہمارے سامنے ہے جن

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دونوں مختلف شہروں میں فساد ہوئے تو ہندو عورتوں نے اینٹیں ہی مار مار کر مسلمانوں کو زخمی کر دیا۔ اور مسلمان عورتیں کچھ نہ کر سکیں۔ گو اسلام فساد کو پسند نہیں کرتا۔ بلکہ وہ امن اور سلامتی کا دین ہے۔ اور ہمارا سلسلہ خدا کے فضل سے شروع سے امن پسند اور امن بخش ہے۔ مگر اسلام اس کی بھی تعلیم نہیں دیتا کہ ہم اپنی حفاظت بھی نہ کر سکیں۔ وہ ہم کو بزدل۔ ڈرپوک سست اور اپاہج نہیں بنانا چاہتا۔ مومن چست ہوتا ہے۔ اور خود بھی امن میں رہتا ہے۔ اور دوسروں کو بھی امن دیتا ہے۔ اور ان دونوں باتوں کے لئے ہمت مردانہ کی ضرورت ہے۔ ہمارے ہاتھ میں اسلام اور امن کا علم ہے۔ اور اس کو قائم رکھنے کے لئے حوصلہ اور قوت درکار ہے۔ پس اس مقصد کیلئے ہم اپنے دلوں کو قوت مردانہ سے بھر دیں تا ہم اپنی حفاظت خدا کے فضل سے خود کر سکیں۔ آمین ؎

خاکسار اہلیہ بقاپوری از قادیان دارالامان

ماشاء اللہ بہت مفید مضمون ہے۔ اہلیہ مولانا بقاپوری مصباح کی اشاعت میں اکثر حصہ لیتی رہتی ہیں۔ آپ کے تین چار مضمون میرے پاس پڑے ہیں جو افسوس ہے۔ اب تک شایع نہ ہو سکے (اکمل)

نارنگی کے چھلکوں کا ڈبنا: چھلکے نارنگی کے پاؤ بھر۔ روغن زرد ایک تولہ نارنگی کے چھلکوں کو ہاون دستے میں کوٹ لیجئے۔ پھر ان کو ایک تولہ گھی میں بھون لیجئے جب وہ نیم بریاں ہو جائیں تو اتار کر ان کو دوبارہ کوٹ کر کپڑ چھن کر لیجئے ؎

ملک سندھ میں مقام نارے

یہاں پر ایک مقام نارے نام سے مشہور ہے آج کل وہاں پر نہریں وغیرہ بنائی جا رہی ہیں۔ ہندو مسلمان۔ پنجابی۔ سندھی بہت سے لوگ برسر روزگار ہو رہے ہیں۔ وہاں پر ہر طبقہ کے لوگ جا جا کر ملازمت اختیار کرتے ہیں۔ مقام نارے میں ایک نہر ہے۔ جو جاڑے میں بھی بہتی ہے۔ سندھ کی اور نہریں جاڑے میں خشک ہو جاتی ہیں۔ اس نہر نارے نام میں یہ خوف ہے کہ جو آدمی اس سے پانی پیئے یا بھرے یا کپڑا وغیرہ دھوئے تو اس کو ایک دم اوگھوں (مگرمچھ یا خدا معلوم کیا ہے) جھپٹ کر لے جاتا ہے پانی ہی میں ہوتا ہے۔ پھر اور گہرے پانی میں چلا جاتا ہے۔ وہ شخص عورت ہو یا مرد بھلا بچہ بیچارہ کا کیا ذکر اس چیز کو دیکھ نہیں سکتا۔ گھات لگائے پانی ہی میں رہتا ہے۔ پھر ہزار کوشش کریں پکڑیں کشتی دوڑائیں ہرگز وہ کمبخت جانور آدمی کو نہیں چھوڑتا گہرے پانی میں لے کر اتر جاتا ہے۔ اور وہاں پر اس کو تین دن کے لئے رکھ چھوڑتا ہے۔ بعد میں کھا لیتا ہے۔ اس نہر پر اکثر جو ناواقف لوگ آتے ہیں اس موذی کا شکار ہو جاتے ہیں۔ ہمارے ایک پنجابی عزیز بھائی وہاں پر سرویر ہیں۔ وہ یہ واقعہ سناتے تھے۔ کہ ایک مرتبہ ایک عورت گود میں بچہ لیکر اپنی ۸-۹ سالہ بہن کو ساتھ لائی۔ خود کنارے پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پر کھڑی ہوگئی۔ اور بہن سے کہا۔ کہ تو کپڑے دھوئے وہ لڑکی اس سے ذرا دور ہٹ کر پانی میں کپڑے دھونے لگی۔ ابھی ایک دو کپڑے ہی دھوئے تھے کہ ایک دم وہ بلائے ناگہانی اس پر آپڑی اور گھر پانی میں لے گئی۔ دیکھنے والے لوگوں نے بہت شور مچایا۔ کشتیوں والے اپنی اپنی کشتیاں لے گئے پر کہاں وہ بےچاری تو تحت ثریٰ میں پہنچ گئی۔ اب کون نکالے بہن بیچاری روتی پیٹتی گھر کو چلی گئی۔ دوسری مرتبہ یہ ہوا۔ کہ ایک پنجابی مستری نہر کے بہت ہی قریب بیٹھ کر کسی چیز کو رنگ دے رہا تھا۔ اور کچھ آدمی دور کھڑے کسی کام میں مشغول تھے۔ ان میں وہ ہمارے پنجابی بھائی تھے۔ وہ دور سے دیکھ رہے تھے۔ کہ "گھوں" پانی میں ہے۔ اور وہ تھوڑا نظر بھی آرہا ہے۔ اور ابھی جھپٹا پڑتا ہے۔ پاس پہنچکر خبر دینے میں تو دیر لگتی ہے۔ سب نے ملکر شور مچایا۔ تب وہ آدمی وہاں سے اٹھا۔ کہ میں تو ملازمت چھوڑ کر اپنے گھر چلا جاتا ہوں۔ خدا تمہارا بھلا کرے۔ جو مجھ کو ایسی سخت فنا بلا سے بچایا۔

نارے کے باشندے صرف ایک چھوٹی سی گھگری جو کمبل کی بنی ہوئی ہوتی ہے پہنتے ہیں۔ گھر وغیرہ ان کے ایسے ہوتے ہیں۔ کہ گیلی لکڑی کاٹ کر ریت میں گاڑ لیتے ہیں۔ اور پھر کچھ لکڑی وغیرہ ڈال کر درختوں کے پتے یا بھوسہ وغیرہ ڈال کر چھت بنا لیتے ہیں۔ اکثر جب بارش ہوتی ہے۔ تو اپنا وہ سامان جس کے بھیگنے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ ریت میں دبا دیتے ہیں۔ بعد بارش پھر نکال لیتے ہیں۔ ریت پر گھاس وغیرہ بھی اچھی مقدار میں اُگ آتی ہے۔ جس سے وہ لوگ اپنے مویشی پرورش کرتے ہیں۔

گھی ادھر زیادہ تر خالص ملتا ہے۔ اور وہ لوگ گھی ہی کا چراغ جلاتے ہیں۔ اور روٹی زیادہ تر مڈی کی پکا کر کھاتے ہیں۔ یا اگر موجود ہو تو تھوڑی سی آمیزش غلہ کی بھی کر لیتے ہیں۔ جس شخص کے پاس ۱۰-۱۲ من مڈی ہوگی۔ وہ اچھا سیٹھ سمجھا جاتا ہے

ایک آفت اس ملک میں یہ ہے۔ کہ وہاں پر ایک سانپ ہوتا ہے۔ اور اس کو سندھی زبان میں پین کہتے ہیں۔ (سانس پینے والا) وہ کمبخت سوتے وقت آدمی کے پاس آکر بیٹھ جاتا ہے اور خدا معلوم ناک میں پھونک دیتا ہے یا منہ سے منہ پر زہر کا اثر کرتا ہے جس طرح اور سانپ انسان کو کاٹتے ہیں یہ کاٹتا نہیں فقط اسی ذریعہ سے اپنا زہریلا اثر کرتا ہے اور جب سمجھتا ہے۔ کہ اب میرا اثر خوب اس آدمی پر ہو گیا تب چلتا ہے۔ اور چلتے وقت اپنی دم سونے والے کے منہ پر مار کر اس کو بیدار کر کے رفو چکر ہو جاتا ہے۔ اور پھر اٹھنے والا بیچارہ معلوم کرتا ہے کہ مجھ کو پین اپنا زہر چڑھا گیا ہے۔ اس سانپ کے زہر سے شفا پانے کی کوئی ترکیب علاج ان لوگوں میں نہیں ہے۔ سوائے اس کے کہ اس آدمی کو ایک

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بہت بڑے گڑھے میں لے جا کر رکھتے ہیں۔ جہاں پر اس کو سورج کی روشنی سے بچایا جاتا ہے۔ گڑھے میں رکھنے کا مقصد اور علاج کا فائدہ یہی ہے۔ کہ سورج کی روشنی سے بچا رہے۔ اس گڑھے میں اس کو پورے چالیس روز رہنا پڑتا ہے۔ اگر قسمت کا دھنی ہوتا ہے۔ تو چالیس دن تک زندہ رہتا ہے۔ اور بعد مدت مقررہ کے شفایاب ہو کر باہر نکل آتا ہے ورنہ اکثر مدت مقررہ سے پہلے ہی جاں بحق تسلیم ہو جاتا ہے۔ اس سانپ سے بچنے کے لئے وہ لوگ یہ ترکیب بھی کرتے ہیں۔ کہ اپنے چاروں طرف آگ روشن کر دیتے ہیں۔ کیونکہ وہ آگ سے بہت ڈرتا ہے اور پاس نہیں آتا۔ دوسری یہ کہ اپنے قریب قریب کچھ بڑے بڑے تلوار نما چھڑ گاڑ دیتے ہیں زمین میں کہ جن پر وہ سانپ آ کر چڑھ کر لپٹ جاتا ہے۔ اور بہت زور لگا لگا کر ان چھڑوں سے لڑتا ہے۔ یہاں تک کہ ٹکڑے ٹکڑے ہو کر گر جاتا ہے۔ پھر نیند سے بیدار ہو کر وہ لوگ جب اس کو مرا ہوا دیکھتے ہیں تو بہت خوش ہوتے ہیں ٭

عاجزہ سیدہ شہربانو والدہ میر نور محبوب احمد خانصاحب

از احمد پور دارا واھن۔ ملک سندھ ٭

جزاک اللہ۔ آیندہ بھی کچھ لکھتی رہیئے (اکمل)

مصباحی بہنیں

مصباح کی توسیع اشاعت کے لئے خاص طور پر کوشش فرمائیں۔ (اکمل)

ہمارا فرض

پیاری بہنو۔ آج جب کہ دشمن اسلام اسلام پر ہر چہار طرف سے حملہ آور ہو رہا ہے کہیں عیسائی مشنری اس پیارے دین کو بیخ و بن سے اکھاڑنے کی کوشش میں مصروف ہیں۔ تو کہیں ہندو قوم اسکو ہندوستان میں دیکھنا بھی پسند نہیں کرتی۔ آپ کو معلوم ہے۔ کہ اس وقت ہماری قوم کا ہاں اس قوم کا جس نے حضور مسیح موعود علیہ السلام کے ہاتھ پر دین کو دنیا پر مقدم کرنے کا عہد کیا۔ کیا فرض ہے۔ آپ کو معلوم ہے۔ کہ آج کل مسلمانوں کی حالت کیسی گری ہوئی ہے۔ اور ہندو قوم کس طرح ہمارے رسول اللہ کو بھیانک شکل میں دنیا کے سامنے پیش کر رہی ہے۔ سو ہمارا یہ فرض عین ہے کہ ایسی حالت میں اپنی اور اپنی قوم کی حالت کو سنواریں۔ آج کل حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ مختلف ہدایات اخبارات میں شائع فرما رہے ہیں۔ جن میں سے چند یہ ہیں۔ (۱) تبلیغ اسلام کی جاوے (۲) ہندوؤں سے کھانے پینے کی اشیاء میں پرہیز کیا جاوے اور ان سے چھوت چھات کی جاوے جیسی کہ وہ ہم سے کرتے ہیں (۳) مسلمانوں کی اقتصادی حالت کو درست کیا جاوے۔ ہمارے مرد اپنی پوری طاقت سے ان ہدایات پر کاربند ہو رہے ہیں۔ لیکن افسوس ہے ہم پر کہ ہم میں سے بہت سی بہنیں ان باتوں میں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سست ہیں۔ آپ تمام کو معلوم ہے۔ کہ جس قوم کے صرف مرد ہی مرد کام کرتے ہوں اور عورتیں خاموش ہوں وہ قوم کبھی ترقی نہیں کر سکتی۔ اگر مرد مردوں کو یہ باتیں سمجھاتے ہیں۔ تو ہم عورتوں کا فرض ہے۔ کہ ہم ان باتوں پر خود بھی کاربند ہوں اور تمام مسلمان کہلانیوالی عورتوں کو اس پر کاربند کروائیں کہ ہماری سچی نجات اسی میں ہے۔ میرے خیال میں ہم عورتوں کو کوئی ایسا فنڈ مقرر کرنا چاہیئے جس میں کہ ہر بہن حسب توفیق ہر ماہ ۱ ر ۲ ر ۴ ر ۸ ر عمر چندہ دیں اور پھر وہ فنڈ لجنہ کی سکرٹری صاحبہ کے ذریعہ حضور خلافت میں پیش کی جاوے اور عرض کیجائے کہ حضور مسلمانوں کی حالت کو بہتر بنانے میں اس کو جسطرح چاہیں خرچ فرماویں:

راقمہ عنایت بیگم ہمشیرہ مولوی فضل الرحمٰن صاحب حکیم مبلغ افریقہ

معدہ کی حفاظت کرو

میری بہنوں ایک بڑے مشہور ڈاکٹر کا قول ہے۔ کہ معدہ ایک مظلوم عضو ہے۔ لوگ اس سے بڑا سخت کام لیتے ہیں۔ یہ بیچارا بڑے صبر سے کام لیتا ہے۔ اور کام کئے جاتا ہے۔ آخر ایک دن تنگ آکر کام کرنا چھوڑ دیتا ہے۔ جس سے تمام قسم کی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔ کہا گیا ہے۔ کہ قبض ام الامراض ہے۔ اور قبض پیدا ہوتی ہے معدہ کے بے قاعدہ کام کرنے سے جس شخص کا معدہ خراب ہو۔ اس کے اخلاق بھی عام طور بگڑ جاتے ہیں۔ اس کو کثرت کے ساتھ ایسی خواہیں آتی ہیں۔ جن کو حدیث النفس کہا جاتا ہے۔ جس کا معدہ بگڑ گیا ہو وہ ترش رو ہو جاتا ہے۔ بہت بدگمان ہو جاتا ہے۔ سست ہو جاتا ہے۔ کام کرنے کو دل نہیں چاہتا۔ اس لئے ہر ایک انسان کا اولین فرض ہے کہ وہ معدہ کو درست رکھے۔ معدہ خراب ہونے کے بہت سے اسباب ہیں۔ جن میں سے چند ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔ بہنوں کو چاہیئے۔ کہ ان باتوں سے پرہیز کریں تاکہ ان کی جسمانی و اخلاقی حالت درست رہے۔

(۱) پہلا کھانا ہضم ہونے سے قبل کچھ اور کھا لینا (۲) چائے اور تمباکو زیادہ پینا (۳) جلدی جلدی کھانا اور لقمہ کو کم چبانا (۴) کھانے کے بعد فوراً ہی لکھنے پڑھنے لگ جانا (۵) سخت تکان کے بعد فوراً کھا لینا (۶) روٹی بے وقت کھانا (۷) ایک وقت میں بہت قسم کے کھانے کھانا:

خاکسار امۃ الحی ہمشیرہ حکیم فضل الرحمٰن صاحب مبلغ مغربی افریقہ

ناریل کی مٹھائی:۔ ناریل ایک۔ کھویا ایک سیر شکر تین سیر۔ ناریل کو دودھ چھڑک کر خوب پیس لیں۔ یا باریک کوٹ لیں۔ لیکن پیس لینا زیادہ اچھا ہے۔ ناریل میں کھویا ملا کر خوب پھینٹیں۔ پھر شکر میں پانی چھڑک کر چاشنی پکالیں جب شکر گھل جائے۔ تو اس میں ناریل اور کھویا ملائیں اور پکنے دیں۔ لیکن اس عرصہ میں چمچہ برابر چلاتے رہیں۔ جب وہ جمنے کے قابل ہو جائے۔ تو پہلے تھوڑا جما کر دیکھ لیں۔ ۔ اگر جم جائے تو اتار کر کیوڑا ڈال کر سینی میں پھیلا دیں۔ جب وہ جمنے لگے۔ اسی وقت قتلیاں کاٹ دی جائیں:

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہیضہ کے متعلق چند ضروری احتیاطیں

یہ بیماری جراثیم ہیضہ کے نگل جانے سے پیدا ہوتی ہے۔ اس لئے کسی گندے کوئیں کا پانی نہیں پینا چاہیئے۔ کیونکہ اس کے کیڑے پانی میں ہی پیدا ہوتے اور پرورش پاتے ہیں۔ وہ پانی پینا چاہیئے جس میں پرمیگنٹ آف پوٹاس ڈالی ہوئی ہو۔ اور پانی کو خوب اچھی طرح جوش دیکر کسی کورے گھڑے کے اندر پاک کر کے اور ڈھک کر رکھنا چاہیئے۔ اگر گلاس بغیر جوش دیئے ہوئے پانی سے دھو کر اُبلا ہوا پانی اس میں ڈالکر پیا تو کچھ فائدہ نہ ہوگا۔ پس برتنوں کو راکھ سے مانجھ کر اور اوبال لیا جائے۔ تو بہت بہتر ہوگا۔ مکھی کی بہت احتیاط کرنی چاہیئے۔ کسی کھانے کی چیز پر مکھی نہ بیٹھے۔ اور کوئی مٹھائی یا کوئی پھل نہیں کھانا چاہیئے۔ اور باسی کوئی چیز نہ کھائی جائے۔ جو باسی بچے مہترانی کو دے دیں۔ خربوزہ تربوز۔ ککڑیاں۔ کھیرے۔ آڑو۔ کوئی چیز پھل یا کوئی سبزی بغیر پکائی ہوئی نہیں کھانی چاہیئے۔

تازہ گوشت اسی وقت پکا کر کھانا چاہیئے۔ باسی بالکل نہیں کھانا چاہیئے۔ گوشت دال کا بھی استعمال بالکل کم کر دینا چاہیئے۔ البتہ زیادہ تر استعمال چٹنی اچار سرکہ پیاز کا ہونا چاہیئے۔ اپنے بچوں کو ہدایت کریں کہ کوئی چیز بغیر آپ کے دکھائے نہ کھائیں ؛

خاکسار محمودہ بیگم بنت سید غلام حسین صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ

زنانہ دستکاری

دسمبر ۱۹۲۶ء میں زیر انتظام لجنہ اماء اللہ زنانہ دستکاری کی جو نمائش منعقد کی گئی تھی۔ باوجود کم وقت اور پہلی مرتبہ ہونے کے اچھی پر رونق اور حوصلہ افزا تھی۔ گو بکثرت ٹوپیاں اور جرابیں ہی تھیں لیکن پھر بھی خدمت دین کے شوق کا پتہ لگتا تھا۔ کہ بہنیں بڑی خوشی سے اس کام میں حصہ لینا چاہتی ہیں مجھے امید ہے۔ کہ امسال بھی جنابہ محترمہ سیکرٹری صاحبہ لجنۃ اماء اللہ نمائش کے انعقاد کا اعلان فرمائیں گی۔ تا ابھی سے ہماری بہنیں اچھی اچھی کارآمد دستکاری شروع کر دیں۔ وقت بہت زیادہ نہیں رہ گیا۔ اب کی دفعہ پہلے سے بڑھ کر اچھی اچھی بہت زیادہ تعداد میں اشیاء طیار کر کے اس نمائش کو جو ۱۹۲۷ء میں ہو بہت کامیاب بنانا چاہیئے۔ تاکہ ہم مردوں سے ثواب دارین حاصل کرنے میں پیچھے نہ رہیں اگر ہم اور کچھ نہیں کر سکتیں۔ تو خدا کے عطا کردہ ہاتھ اور آنکھوں سے کام لے کر خدمت اسلام بجا لا کر رضا الٰہی حاصل کریں ؛

امور خانہ داری

سلک کے کپڑے بعض اوقات دھونے سے بدرنگ سے ہو جاتے ہیں۔ نرم صابن سے صاف کر کے ست لیموں والے پانی میں ڈال کر سلک دھوئیں۔ تو اصلی رنگ پر آ جائے گا ؛

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قرآن مجید باترجمہ پڑھو

میری مصباحی بہنو! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ کئی دنوں سے میرے دل میں ایک جوش اٹھتا تھا۔ کہ میں بھی کوئی مضمون اخبار مصباح میں درج کراؤں۔ تو خدا تعالےٰ نے میرے دل میں یہ خیال پیدا کر دیا۔ کہ میں اپنی مصباحی بہنوں اور دوسری احمدی بہنوں کو قرآن مجید کا پڑھنا اور اس کا ترجمہ سیکھنا اور اس کے مطلب معنی سمجھنے میں کوشش کرنے کے واسطے توجہ دلاؤں۔ کیونکہ یہ وہ کتاب ہے۔ جو ہمارے نبی محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی۔ اور یہ کتاب ہمارے ایسے نبی پر نازل ہوئی ہے۔ جس کے اندر خدا تعالیٰ نے تمام کمالات پیدا کر دیئے تھے۔ اور جن کو خاتم النبیین کا خطاب ملا تھا۔ اور دوسرے تمام نبیوں سے افضل تھے۔ جن کا نام مبارک قرآن مجید میں خدا تعالےٰ نے محمدؐ رکھا ہے۔ یہ روشن کتاب تمام کتابوں کی ماں ہے۔ اور تمام زبانوں کی بھی ماں ہے۔ چونکہ خدا تعالےٰ علیم ہے۔ اس لئے خدا تعالےٰ کو علم تھا۔ کہ یہی زبان قیامت تک زندہ رہنے والی ہے۔ اور اسی لئے قرآن مجید کو عربی میں نازل فرمایا۔ اور اس کتاب کا ذمہ بھی خدا تعالیٰ نے اپنے اوپر لیا ہے۔ کہ ہم اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ کوئی شخص بھی اس کی مثال نہیں لا سکتا اور نہ کوئی لا سکے گا۔ اور خدا تعالےٰ نے ہمارے لئے قرآن کا سیکھنا آسان کر دیا ہے۔ پس اس قرآن مجید کا ترجمہ سیکھنا اور اس پر عمل کرنا ہر ایک احمدی بہن کا فرض ہے۔ خواہ بڑی ہو یا چھوٹی۔ خواہ بوڑھی ہو یا جوان۔ یہ خیال ہرگز ہرگز اپنے دل میں لانا چاہیئے۔ کہ اب ہمارے لئے مشکل ہے۔ کیونکہ ہماری عمر بڑی ہو گئی ہے۔ خدا تعالےٰ قیامت کے دن ہم سب سے سوال کرے گا۔ کہ میں نے جو جو حکم قرآن مجید میں تم کو دیئے تھے۔ کہ ان پر عمل کرو ان کو پورا کیا ہے یا نہیں۔ اور جن باتوں سے تم کو روکا تھا ان باتوں سے تم الگ رہے یا نہ جب تک ہم کو یہ علم نہ ہوگا۔ کہ قرآن مجید میں خدا تعالےٰ نے کیا کچھ حکم دیئے ہیں۔ تو ہم قیامت کے دن خدا تعالیٰ کو کیا جواب دینگی۔ پس اگر ہم قیامت کے دن سرخروئی حاصل کرنی چاہتی ہیں۔ تو ہم سب بہنوں کو اللہ تعالیٰ کے حضور دعا مانگنی چاہیئے۔ کہ اللہ ہم سب بہنوں کو اس پاک کتاب اور روشن کتاب پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرماوے۔ اور ہمارے لئے اس کا ترجمہ سیکھنا آسان کر دے*

خاکسار اہلیہ محمد دین خوشابی۔ مرحوم قادیان

درخواست دعا:- میں بہت سی مشکلات میں گرفتار ہوں۔ دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ محض اپنے فضل و کرم سے مجھ عاجز پر رحم فرمائے*

(اہلیہ شیخ محمد عبد اللطیف مردان)

مصباح کے خریدار بڑھانے کا خاص خیال رکھیں*

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مصباح کی نسبت
ایک کٹر آریہ کے خیالات

اخبار تیج دہلی میں ایک مضمون سلسلہ احمدیہ کی نسبت شائع ہوا ہے۔ جس میں اخبار مصباح کی نسبت مندرجہ ذیل رائے دی گئی ہے۔ "میں امید کرتا ہوں۔ احمدیہ خواتین اپنی دینی سرگرمیوں کا اور بھی تیز کردینگی۔

"مصباح - عورتوں کا پندرہ روزہ اخبار ہے۔ اس میں زیادہ عورتوں کے ہی مضامین ہوتے ہیں۔ میرے خیال میں یہ اخبار اس قابل ہے۔ کہ ہر ایک آریہ سماجی اس کو دیکھے۔ اس کے مطالعہ سے انہیں احمدی عورتوں کے متعلق جو یہ غلط فہمی ہے۔ کہ وہ پردے کے اندر بند رہتی ہیں۔ اس لئے کچھ کام نہیں کرتیں فی الفور دور ہوجائیگی اور انہیں معلوم ہو جائیگا۔ کہ یہ عورتیں باوجود اسلام کے ظالمانہ حکم کے طفیل پردہ کی قید میں رہنے کے کس قدر کام کر رہی ہیں۔ اور ان میں مذہبی احساس اور تبلیغی جوش کس قدر ہے۔ ہم استری سماج قائم کرکے مطمئن ہو چکے ہیں۔ لیکن ہم کو معلوم ہونا چاہیئے کہ احمدی عورتوں کی ہر جگہ باقاعدہ انجمنیں ہیں اور جو وہ کام کر رہی ہیں۔ اس کے آگے ہمارے استری سماجوں کا کام بالکل بے حقیقت ہے۔ مصباح کو دیکھنے سے معلوم ہوگا۔ کہ احمدی عورتیں ہندوستان۔ افریقہ عرب۔ مصر۔ یورپ اور امریکہ میں کس طرح اور کس قدر کام کر رہی ہیں۔ ان کا مذہبی احساس اس قدر قابل تعریف ہے۔ کہ ہم کو شرم آنی چاہیئے۔

چند سال ہوئے ان کے امیر نے ایک مسجد کیلئے پچاس ہزار روپے کی اپیل کی۔ اور یہ قید لگادی کہ یہ رقم صرف عورتوں کے چندے سے ہی پوری کی جائے۔ چنانچہ پندرہ روز کی قلیل مدت میں ان عورتوں نے پچاس ہزار کی بجائے بچپن ہزار روپیہ جمع کردیا۔"

پھول بڑیاں بنانے کا طریقہ ایک سیر چاولوں کو اچھی طرح دھوکر دیگچی میں ڈال چولھے پر چڑھا دو۔ اور پانی ذرا زیادہ ڈالو۔ اور سیاہ مرچ۔ نمک ایک چمچہ میٹھا سوڈا زیرہ کشمیری حسب منشا سرخ مرچ بھی ڈال لو۔ اور چمچ سے کھیر کی طرح پکالو۔ جب بالکل کھیر کی مانند ہو جائے تو اتار کر کپڑے کے اوپر بڑیاں بنالو پانچ دن کے بعد الگ کرلو۔ بڑیاں بہت نفیس بن جائینگی۔

ترکیب پکانے کی ذرا سی پان میں گھی ڈال کر چولھے پر رکھو۔ جب گھی کڑک جائے۔ تو تھوڑی سی بڑیاں ڈالدو وہ خوب پھول جائینگی۔ پھر جلدی سے اتار لو تاکہ سرخ نہ ہو جائیں۔ ورنہ سخت ہو جانے کا اندیشہ رہیگا۔ بس۔

دانتوں کا منجن پھٹکری۔ سیاہ مرچ۔ کافور۔ نمک نوشادر بادام کے چھلکوں کی راکھ۔ سیاہ نمک اور عقرقرحا سب کو پیس کر رکھ چھوڑیں۔ جب ضرورت ہو اس کو

(منشی عبدالرحمٰن کشمیری قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر ... سے شائع کیا)